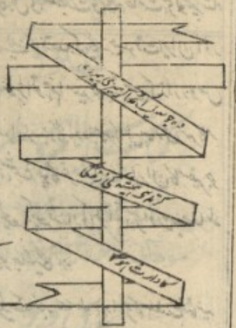
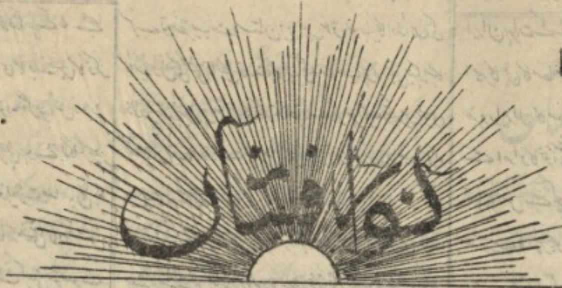








قیمت سالیانہ معہ محصول ۔۔۔

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ معہ محصول ۔۔۔

نمبر ۳۶ جلد ۱۱

لودیانہ ۱۳ ستمبر ۱۸۸۳ء

قیمت فی پرچہ ۔۔۔

گلدستۂ اخبار

امیر کابل کا مارا جانا غلط ثابت ہوا = **پنجاب** کے اکثر اضلاع میں خاطر خواہ بارش ہو گئی ہے = **روس** کی سفارت تبت کے علاقہ کی کامل تحقیقات کر رہی ہے = **چین** میں انگریزوں کے برخلاف سازش ہو رہی ہے = **نیپال** کی سرحد پر تبت کے لوگ فساد مچا رہے ہیں = **ٹانکن** میں فرانس کی فوج نے شکست کے بعد فتح حاصل کی ہے = **حیدرآباد** دکن کے امیروں کے درمیان فساد مچ رہا ہے = **یہ پختہ** خبر ہے کہ کلکتہ کی نمائشگاہ کو حضور ویسرائے ہند اپنے ہاتھ سے کھولینگے = **اسٹریا** کے علاقہ ہنگری میں سخت مفسدہ برپا ہو رہا ہے = **شاہ** انکمن نے فرانس کو ذرہ علویہ دیکر جنگ سے بچنا غنیمت سمجھا = **کراچی** کی راہ سے ۲۰ لاکھ روپیہ کا گندم ولایت کو روانہ ہوا = **مصر** میں انگریزی فوج کا انتظام جدید قیام کریگی = **ہندوستان** کے ذمہ جنگ مصر کا خرچ پچاس لاکھ روپیہ ڈالا گیا ہے = **بنارس** کے راجہ شیو پرشاد نے پنڈتوں کی امداد سے ثابت کر دیا ہے کہ سالگرام کی مورتی جو عدالت میں

نارس صاحب نے طلب کی تھی کچھ بھی نہیں بنایا گیا ہے = **راجہ صاحب** دربنگہ نے ۲۰ ہزار روپیہ رؤسا کی تعلیم کے واسطے اودھ میں دیا ہے = **پنجاب** کے عام دیہات میں ٹکٹ کے فروخت کی تجویز ہو رہی ہے = **مہاراجہ** دلیپ سنگھ کا ہندوستان میں آنا پنجاب کے بعض جاہلانہ خیالات پر ملتوی کیا گیا = **ملتان** امرتسر ہوشیارپور اور کوہاٹ میں سنٹرل جیل بنانیکی تجویز درپیش ہے = **رڑکی** کالج کے داخلہ کے قواعد کے لیے ولایت کو کچھ تجاویز روانہ ہوئی ہیں = **زار** روس نے ۴۰ ہزار خطاب اور اسیقدر تمغے لوگوں کو تاجپوشی کی خوشی میں دیے ہیں = **فیصلہ** ہو گیا ہے کہ سرکاری ملازم بھی دیگر کارخانوں میں شراکت کر سکتے ہیں = **راجپوتانہ** میں کمی بارش کے سبب برا اثر پیدا ہو رہا ہے اور قحط کا خوف لگ رہا ہے = **برار** اور اجمیر اور راجپوتانہ کے چند شہروں میں ہیضہ کی سخت زیادتی ہو رہی ہے = **بمبئی** میں ایک شفاخانہ جانوروں کی بیماری کے دفعیہ کے واسطے تیار ہو رہا ہے = **لنڈن** کی شاہی مجلس زراعت کے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کا انعام ایک ہندوستانی طالب العلم نے پایا = **کابل** کے گورنر نے امیر کو خبر دی ہے کہ موسیٰ خان پسر یعقوب خان کو سیستان میں روسی مدد دے رہے ہیں اور احتمال ہے کہ ہرات میں بہت جلد

فساد ہو = **ایران** اور روس کی سرحد کی نسبت جو معاہدہ ہوا ہے اُس میں بہت کچھ ترمیم ہونے والی ہے = **کلکتہ** میں دو اہل ہنود کی بیوہ نے ۲۰ ہزار روپیہ تعلیم کے واسطے خیرات کیا ہے = **بنگالیوں** نے ارادہ ظاہر کیا ہے کہ اپنے سرمایہ سے ایک وکیل لنڈن میں مقرر کیا جاوے تاکہ وہ ہمارے معاملات کی بابت پارلیمنٹ میں بحث مباحثہ کیا کرے = **سیام** میں سررشتہ ڈاک قایم ہو گیا ہے اور پوسٹ کارڈ بھی جاری ہو گئے ہیں = **پنجاب** کا سررشتہ زراعت ۶۰ لاکھ روپیہ کے سرمایہ سے قایم ہوگا = **شاہ** ایران کا سفیر جو کابل کی طرف آ رہا تھا قندھار میں بند کیا گیا ہے = **سلطان روم** نے پھر سازش کی ہے کہ مصر سے انگریز نکل جاویں = **ہندوستان** کا غلہ ولایت میں جانا بند ہو گیا ہے = **ممالک** متوسط میں بھی خاطر خواہ بارش ہو گئی ہے = **عرب** میں حاجیوں کے قافلہ برابر لُٹ رہے ہیں = **بغداد** سے سلطان روم کا سفیر چلا گیا ہے = **ملکہ** سیدیگا سکر کا انتقال ہو گیا = **کلکتہ** کی نمائش کے لیے ولایت سے ایک خاص آہن کا بڑا بھاری مکان آیا ہے = **شاہ** برہما نے بہت سے مندر بنانے کے لیے ایک فرانسیسی انجنیر نوکر رکھا = **جنرل ڈیڈلا** صاحب کے دوست انگلستان میں جمہوری سلطنت

نور افشاں

—— ۳۱- اگست کو جمعہ کے روز شام کے ۷ بجے مشن سکول ہال میں کمیٹی انسداد شراب‌خوری کا جلسہ جس کا ذکر ہم نے ہفتہ گذشتہ میں کیا تھا منعقد ہوا- اگرچہ اُس روز عین وقت پر ہوا کا زور تھا اور کچھ تقاطر بھی ہونے لگا مگر پھر بھی علاوہ ممبران کے شہر کے بہت سے ذیعزت صاحبان جلسہ میں تشریف لائے- اول جناب خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و پریزیڈنٹ کمیٹی موصوف نے ایک مضمون جو اسی پرچہ کے صیغہ مراسلات میں درج ہے حاضرین جلسہ کے روبرو پڑھا اور اس کے بعد کمیٹی موصوف کے لئے عہدیدار منتخب کئے گئے- اول- جناب پادری ویری صاحب پیٹرن- دوم- منشی رحیم بخش لنگی فروش مجرز سوم- مسٹر ایم ایس بیلی صاحب اسسٹنٹ اڈیٹر اخبار نور افشاں وائس پریذیڈنٹ- اور پھر منشی رحیم بخش صاحب نے بھی ایک مضمون جو درج اخبار کیا گیا ہو پڑھا- اس کے بعد باجہ انگریزی بجایا گیا- جبتک باجہ بجتا رہا اُسوقت اکثر صاحبان اپنے نام ممبران کی فہرست میں درج کرتے رہے- پھر لالہ راجمید اس صاحب خزانچی اور منشی ہرسرن صاحب ٹیچر بورڈنگ اسکول لودہانہ و منشی غلام حسین صاحب و حکیم محمد ناصر خانصاحب نے مضامین درباب قبوحات شراب‌خوری و دیگر منشیات سُنائے امید کہ یہہ مضامین بشرط مناسب ہفتہ آئندہ میں درج اخبار ہونگے +

اس جلسہ میں لوریمین یونین کے ۱۷ ممبر ہوئے جن میں سے ۷- اہل اسلام اور ۱۰- اہل ہنود ہیں- جلسہ مذکور کی کیفیت اور مضامین درباب قبوحات شراب‌خوری و دیگر مسکرات و منشیات کے اندراج سے ہماری صرف یہہ غرض ہو کہ ناظرین اخبار انکی برائیوں سے واقف ہوکر ان کے انسداد کی طرف مائل کئے جاویں کسی نہ کسی بحث سے جو بخوف طوالت ہم یہاں پر لکھنا نہیں چاہتے ہیں شراب‌خوری نے آجکل ہندوستان میں بہت کچھ ترقی کی ہو اور نہ صرف جاہل بلکہ تعلیم یافتہ اس وخت رز کے گرویدہ ہوئے ہیں اور ہمکو خوف ہو کہ اگر یہہ اس نسبت سے جو آجکل ظہور میں آ رہی ہو ترقی کرے تو عنقریب ہندوستان اس میں غرق ہو جائیگا اور اُس کی اُمیدوں کی کشتی بالکل غارت ہو جائیگی- مناسب ہو کہ ابھی جبکہ اسکا زور زیادہ نہیں ہو اس کا گلا گھونٹا جاوے اگر ہر ایک شہر میں ایسی کمیٹیاں جیسا کہ ہمارے شہر میں قائم ہوئی بن جائیں تو یقین ہو کہ اُن سے بہت کچھ فائدہ ہوئیگا +

—— ہندوستان کے اکثر اخبارات میں امیر کابل کی نسبت ہفتہ گذشتہ میں شایع ہوا کہ وہ سردار عزیز خان کے ہاتھ سے مارا گیا مگر دوسرے ہی دن اسکی تردید کیگئی اور سرکاری طور سے مشتہر ہوا کہ امیر کابل مارا نہیں گیا بلکہ کابل میں زندہ موجود ہو +

—— بمبئی و پنجاب کے شہروں میں خبر ہو رہی ہو کہ اب غلہ ولایت کیواسطے خریدا نہیں جائیگا چنانچہ اُسی روز سے غلہ کی گرانی جو روز بروز زیادہ ہوتی جاتی تھی موقوف ہوئی- اکثر چند صاحبان نے خیال کیا ہو کہ یہہ خریداری اسواسطے موقوف ہوئی ہو کہ تمام ہندوستان میں قحط سالی کے آثار نمودار ہوگئے تھے اور اہل ہند نے سرکار سے فریاد کی تھی کہ ہمارے ہندوستان کا غلہ ولایت کو نہ بھیجا جاوے- سو ہم انکے خیالات کی تردید میں یہہ کہتے ہیں کہ تجارتی معاملات میں جو انگلستان اور ہندوستان کے درمیان ہوتے ہیں سرکار ہرگز دخل نہیں دیتی ہو اور نہ سرکار کو اس سے کچھ واسطہ اور مطلب ہو بلکہ ترقی تجارت کی سوچ ہے- اور یہہ بھی لوگوں کی خام خیالی ہو کہ ولایت میں غلہ جانے سے گرانی شروع ہو گئی ہے- یہہ دونو باتیں غلط ہیں- ہم کہتے ہیں کہ اگر ولایت کو ہمارا غلہ جاوے اور اسکی قدر ہووے تو ولایت کا روپیہ ہمارے پاس آوے اور ہمارے زمیندار نہایت کوشش کے ساتھ زیادہ اور عمدہ غلہ پیدا کرنے کے ساعی ہوں +

—— خبر آئی ہو کہ جو سفیر شاہ ایران کی طرف سے امیر کابل کے پاس آیا تھا اُسکو قندھار کے سرداروں نے شہر میں داخل ہونے نہیں دیا ہو +

اگر یہہ بات سچ ہو تو صاف ظاہر ہو کہ قندھار میں امیر کابل کا کچھ بھی رعب و داب نہیں ہو اور جب یہہ امر شاہ ایران کو ظاہر ہوگا کہ امیر کابل کی سلطنت کی یہہ حالت ہو تو پھر شاہ ایران ہرات کے لینے کا قصد کریگا- جسوقت ایران اور امیر کابل کا معاملہ پڑا تو ہم امید کرتے ہیں کہ زار روس ضرور ایران کا معاون ہوگا اور امیر کابل ہماری سرکار سے امداد کا خواستمند ہوگا غرضیکہ شاہ ایران کا سفیر جو آیا ہو اس سے کچھ نہ کچھ فساد کی بو آتی ہو اور یہہ معاملہ عنقریب ظاہر ہو جائیگا +

—— نیویارک کے اخبار سے معلوم ہوا ہو کہ سلطنت عثمانیہ میں مسیحی مشنوں کے برخلاف ایک سخت دشمنی ہو رہی ہو چنانچہ قسطنطنیہ میں رومی حکام نے امریکن بائبل سوسائٹی کے اجنٹ کو انجیل مقدس کو ترکی زبان میں چھپوانے سے منع کر دیا ہو اور ایک امریکہ کے پادری صاحب کو ایک رومی گورنر نے عام جلسہ کرنے سے بند کیا- حتی کہ اپنے مکان میں عبادت کرنے سے روکا اور اُسکو حکم دیا کہ شہر سے نکل جاؤ- اس دشمنی کے کئی ایک ظہور ہیں- ہوبرٹ پاشا نے لنڈن ٹائمس کے پاس ۲۵- مئی ۱۸۸۰ء کو ایک خط بھیجا تھا جسمیں لکھا تھا کہ خواہ غلطی سے یا واجبی طور سے سلطنت عثمانیہ کے مسلمان باشندے اہل انگلنڈ کے مخالف ہو رہے ہیں اگر گورنمنٹ انگلشیہ کا خیال ہو کہ ان چند آدمیوں سے جو اُس کی طرف سے مصر میں ہیں مال و جان کی محافظت ہو سکتی ہو تو اُسکا یہہ خیال غلطی پر مبنی ہو- اگر انگلنڈ اس معاملہ کا تصفیہ چاہتا ہو تو انگلستان کے مشرقی پالسی کی نسبت سلطان روم سے دوستانہ اتحاد کرے +

فقرات مذکورہ بالا سے ظاہر ہو کہ سلطنت عثمانیہ اہل اسلام کی جہالت کو ترقی دیکر انگلستان کو مصر سے اپنی فوج ہٹانے کے لئے ڈراتی ہو- اگر ہوبرٹ پاشا سچ کہتا ہو تو گمان غالب ہو کہ فساد برپا ہوگا- ہماری دانست میں اب مناسب ہو کہ انگلستان اس معاملہ میں نہایت قدم

مراسلات

نمبر ۶

کتاب اسلام و مسلمان

تصنیف جناب مولوی سید محمد حسین صاحب اعلیٰ موہانی سابق ایڈیٹر اودہ اخبار پر

ریویو

تیسرا ضمیمہ

اس بحث میں ہمکو کچھ اور بھی عرض کرنا ہو اگر ہمارے ناظرین معاف فرمائیں تو مختصر سا بیان ہوگا +

ہم اس دعوی یا اصول کو بہت ناپسند کرتے ہیں کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں وہی صحیح ہی اور جو اس کے خلاف ہیں وہ احمق ہیں اور بیہودہ ہیں اور کافر ہیں وغیرہ وغیرہ۔ یہی وجہ ہی کہ **متنازعہ** بیان میں ہم نے محض اپنی عقل سے ہی کام نہیں لیا بلکہ تواریخ صحیح سے بھی کام لیا ہی اور تجربہ سے بھی کام لیا ہی اور الہام سے بھی کام لیا ہی۔ پس ناظرین میں سے کوئی صاحب ہمپر یہ الزام نہ لگائے کہ اس معاملہ میں ہم نے محض اپنی ہی رائے کے تحکم کو برتا ہی + علاوہ اس کے ہمارے ناظرین ہی ہمارے شاہد ناطق ہیں کہ اس **ماھیت** میں ہم نے بلا لحاظ مذہب و ملت ہر گروہ اور ہر قوم اور ہر ملک کے بزرگوں اور دانشمندوں اور فلاسفروں کی رایوں کو لکھدیا ہی۔ پس ہم نے اس عقیدہ کو صرف علم الیقین ہی کی راہ سے قبول نہیں کیا بلکہ حق الیقین اور عین الیقین کی راہ سے قبول کیا ہی۔ اب معترض کا اعتراض (اگر اب بھی ہو) ہوگا تو ہم سمجھینگے کہ وہ فقط ہمپر ہی نہیں بلکہ تمام سلسلہ کائنات پر ہی کیونکہ ہم نے اپنے عقیدہ کے استحکام کے لیے تواریخ صحیح کے دفتروں کو چھان ڈالا اور ہزاروں لاکھوں تجربوں میں کامل غور کی اور الہام کی بڑی بڑی بھاری جلدوں میں سے گوہر شاہوار نکال لئے جو نظر ناظرین کر دیئے ہیں +

اور پھر مختصر قوموں کے بزرگوں اور گروہوں کے دانشمندوں اور ملکوں کے فلاسفروں کی کلاموں میں احمقانہ یا متعصبانہ نظر نہیں کی بلکہ بہت ادب کے ساتھ طالب **صداقت** ہوکر نظر کی۔ اور جو کچھ اُن سے حاصل ہوا اُسکو ہی ہدایت اور ناظرین کے فائدہ کے لیے لکھ دیا۔ ناظرین میں سے اگر کوئی مرد میدان اتنی محنت اور جانفشانی کریگا تو اُس کو در اتم ہیچمیرز کی جان نثاری کی قدر و منزلت ہوگی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہم خواہ مخواہ کسی پر اپنے عقیدہ کے تسلیم کرانے میں زور نہیں ڈالتے کیونکہ یہہ امر اُن کی مرضی اور اختیار میں ہی ہمارا فرض یہہ ہی کہ ہر ایک صداقت کو جو ہمکو صداقت معلوم ہو ناظرین کی خدمت عالی میں پیش کریں۔ ورنہ ہمارا جدا معاملہ ہے اور انکا علیحدہ معاملہ ہے ہم اپنے ادراک کے بموجب جوابدہ ہیں وہ اپنے ادراک کے بموجب جوابدہ ہیں ہم سے ہمارے گیان کے رو سے باز پرس ہوگی اُن سے اُن کے عرفانہ کے رو سے باز پرس ہوگی +

قدرت نے جسقدر علم اور ادراک مناسب موقع ہمکو دیئے ہیں یہہ ہمارے لیئے شاہد ہوگئے ہیں جو وقت پر ہمکو قائل کرینگے اور یا ہماری صفائی کرینگے۔ یہی سبب ہی کہ ہم کسی پر زور نہیں ڈالتے بلکہ خود اُسی کے علم اور ادراک مناسب موقعوں پر توقف رکھتے ہیں۔ **الہام** ہمکو مخاطب کرکے یہہ سچ کہتا ہی کہ

خدا جو صلح کا بانی ہی آپ ہی تمکو بالکل پاکیزہ کرے اور تمھارا سب کچھ یعنی تمھاری روح اور نفس اور بدن۔ اب ہم ناظرین سے چند سوالوں کا جواب پوچھتے ہیں اور ہم خود مستثنی نہیں دیکھیں سچا عارف ان کا کیا جواب دیتا ہی +

(۱) روح سے کیا مراد ہوتا کیا ہی +

(۲) کون روحانی کہلاتے ہیں جن میں خدا کی روح بستی ہی یا اور کوئی +

(۳) انسان مقدس ہو سکتا ہی اگر ہو سکتا ہی تو کس طرح +

(۴) روح سے ہدایت پانے کے کیا معنی ہیں +

(۵) روح میں زندہ رہتے ہیں اس سے کیا مراد ہی +

(۶) روح سے استواری کس طرح سے حاصل کرتے ہیں +

(۷) روح سے معمور ہونا ممکن ہی +

(۸) روح کی مدد سے گناہ دب سکتے ہیں +

(۹) روح کے وسیلہ کے بغیر صداقت کی راہ مل سکتی ہی +

(۱۰) خدا کی قربت کا کون سا ذریعہ ہی +

(۱۱) حکمت خوشی محبت برداشت نیکی ایمان حلیمی اور اعتدال کا چشمہ کہاں ہی +

(۱۲) آب حیات کوئی اصلیت ہی +

ہم نے یہہ سوالات اسلیئے کیئے ہیں کہ ہم دیکھیں اور معلوم کریں کہ ہمارے بزرگوں رشتہ داروں بھائیوں جگر کے ٹکڑوں **مسلمان بھائیوں** نے روح کے علم میں کہاں تک ترقی کی ہی کیونکہ ہم یوں تو جانتے ہیں کہ خداوند تعالی نے انکو بڑی بڑی لیاقتوں کا مادہ دیا ہوا ہی۔ الا ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اس علم میں بھی صحیح طور پر اپنی خداداد لیاقت کو کام میں لائے ہیں ؟ +

یہہ امر ہم ہر طرح کے تکرار اور مباحثہ کے بغیر تسلیم کر لیتے ہیں کہ لفظ تثلیث کا کتب مقدسہ میں مفصل بیان نہیں اور انجیل میں بھی بعینہ یہہ لفظ نہیں۔ مگر یہہ بات البتہ ہی کہ اُس کی بیشمار تعلیمات سے یہہ مسئلہ مفہوم ہوتا ہی۔ چونکہ لارڈ بیسوع مسیح نے اُن آیات بینات کو جن میں اس مسئلہ کا تذکرہ ہی سند میں پیش کیا ہی اس نظر سے اسجگہ اُن کا نقل کرنا کچھ بہت ضرور نہیں تو بھی ہم اسقدر عرض کرنا چاہتے ہیں دیکھو کہ اس موقع پر انسب ہی کہ اُن میں تینوں اقانیم کو خدا کی صفات منسوب کی ہیں مگر وحدانیت میں خلل نہیں آیا +

کیا ہمارے برادران اسلام جو قدرت کے ہر ایک کی نہ کو پہونچے ۲ سیولا کہتے ہیں ایسے خدا کو جس میں نہ علم ہو اور نہ ارادہ اور نہ قدرت ان کو تسلی پذیر اور مطمئن ہو سکتے ہیں

ہرگز معیت کبھی نہیں وہ ہم سے زیادہ جانتے ہونگے کہ محض وحدت سچا خدا کبھی نہیں ہو سکتی اسلئے انکو ضرورت تسلیم تثلیث کا خود بخود بہت فکر ہوگا۔ اُنہوں نے اِس الہامی **اصول** کو ہارا مانا ہوا ہے اور انشا اللہ جانتے ہیں کہ جو کوئی خدا کا نام لیگا وہ نجات پائے گا۔ لیکن سچے خدا کی تحقیق اور تدقیق اور اُس کا عرفان اور شناخت بھی اُنپر فرض ہے یا نہیں۔ جو ہی بنتھم[1] کا گویا ہمارے اسلامی بھائیوں ہی کی نسبت کہتا ہے جہاں کہتا ہے کہ کسی امر کی ماہیت کے اثبات میں اچھے لکھے پڑھے لوگ غلط طریقوں کو استعمال کرکے خود غلطی میں پڑتے اور اوروں کو سراسر خیال میں ڈالتے ہیں۔ کیونکہ وہ صرف قدامت شی کو اُس شی کی عمدگی کی دلیل پیش کرتے ہیں اور بڑے زور سے کہتے ہیں کہ چونکہ یہہ شی قدیم ہے لہذا عمدہ ہے۔ حالانکہ یہہ کوئی دلیل نہیں ہم بھی کہتے ہیں کہ یہہ فلاسفر ٹھیک کہتا ہے کیونکہ دلیل کا یہہ کام ہے کہ وہ مدلول تک پہونچا دے نہ کہ بیچ ہی میں چھوڑ دے +

الغرض جہانتک کہ خداوند ملسکتا ہے اُس کو ڈھونڈنا چاہیئے یہہ عذر ایک مستعد اور عالی حوصلہ قوم کو نہ کرنا چاہیئے کہ ہم قدیم سے ویسا ہی سمجھتے آئے ہیں لہذا یوں ہی درست ہے۔ اپنے خیالوں کا بدلنا جبکہ وہ کمزور ثابت ہو جائیں اعلی درجہ کے شائستہ آدمیوں کا کام ہے اور وہ جو شائستہ نہیں ہوتے ہیں نفرت خواہ اُس سے ضرر کا مقرر ہی ہو کبھی باز نہیں آیا کرتے۔ اسلامیوں میں سے کسی فاضل فلاسفر عارف نے کبھی یہہ نہیں سکھلایا کہ اگر غیر جگہ سے اچھی چیز ملے تو وہاں سے نہ لو بلکہ کہا ہے کہ جہاں سے اچھی چیز ملے وہاں سے لو۔ بہت افسوس ہے کہ ہمارے اہل اسلام چیز کی ذاتی عمدگی کو شاید پہچانتا نہیں جانتے اسلئے اُس چیز کو جو انکے پاس ہے خواہ وہ کیسی ہی ہو نہیں چھوڑتے۔ کیا یہہ بھی کوئی

داناکی بات ہے اور یہہ بھی کسی شائستہ قوم کا کام ہے اور اس میں بھی حالی حوصلگی پائی جاتی ہے ہرگز نہیں +

خیر ہم آئیندہ نمبروں میں **تتمۂ** نمبر اوّل و دوم و سوم کے نام سے نامزد کرینگے اپنے عزیز اور معزز برادران اہل اسلام کیلئے مقاصد ذیل کو بھی نذر کرینگے +

(الف) تثلیث اقدس کے عقیدہ کے تسلیم کی کیا ضرورت ہے +

(ب) حقیقی خدا کونسا ہے +

(ج) نتیجہ نمبر اوّل و دوم رسالہ ویدو حنیفہ پہلا اور دوسرا اور تیسرا و تتمۂ اوّل و دوم و سوم۔

باقی آئندہ

راقم ضمیمہ

چوہوں پر آفت

اِس سے چوہے۔ چوہیاں۔ گھریلا کھیاں۔ چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گو غرب دفع ہو جاتی ہیں قیمت ساڑھے سات پنیس پی ایس سیڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

مضمون منشی قادر بخش خان صاحب

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر لودیانہ

جو ۱۳۔ اگست کو جلسہ انسداد شراب خوری مشن سکول ہال میں پڑھا گیا

حاضرین مجلس اِس کمیٹی کا آج دوسرا جلسہ ہے اور نہایت خوشی کا مقام ہے کہ اِس جلسہ میں بہت سے نجیب و شریف موجود ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آئندہ یہہ کمیٹی روز بروز ترقی کریگی اور اس کے ممبران کی تعداد بھی بڑھتی جائیگی۔ اور یہہ بھی امید کیجاتی ہے کہ اِس نامراد کمبخت شراب و دیگر مسکرات ہر قسم کی مخالفت پر بزرگواران حاضرین وغیرہ مضامین قبوحات پیش کرنے میں ہمیشہ سعی فرماتے رہینگے۔ اے صاحبو مسکرات اور منشیات چیزوں کا استعمال دنیا میں بہت بُری بلا ہے حق تعالی اِس سے ہر انسان کو محفوظ رکھے۔ اگرچہ ہر قسم کی مسکر اور نشہ والی چیزیں بُری اور نقصان مال و جان ہو پہنچانے والی ہیں لیکن فی زمانہ شراب نوشی کا عمل ہمارے ملک میں بہت زیادہ ہوتا جاتا ہے خصوصاً تعلیم یافتہ اور نئی روشنی اور فیشن کے نوجوانوں میں کہ جو اسکو بطور فخر کے استعمال میں لاتے ہیں اور یہہ نہیں سوچتے کہ انجام اِس کا کیا رنگ لایا کرتا ہے ابتدا میں تو شائق اِس کے کمال شوق و ذوق سے مزے اُڑاتے ہیں لیکن جب اِس کے عادی ہو جاتے ہیں پھر اگر اِس کے نقصان اور تکلیفوں کو خیال میں لاکر چھوڑنا یا کم کرنا چاہتے ہیں تو پھر یہہ امر اُن کے اختیار سے باہر ہو جاتا ہے اور اِس کا ترک کرنا امر محال اور سخت دشوار جیسا کسی نے کہا ہے کہ چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہہ کافر لگی ہوئی۔ دُنیا میں اسکے استعمال کے برابر کوئی بھاری عیب نہیں ہے۔ اِس کے پینے والے گو کیسے ہی دنیا میں متمول اور ذیجاہ اہل دولت والا مالک ملک ہو لیکن خاص عام کے نزدیک کچھ اُسکی قدر و شان نہیں ہوتی اگر کوئی دولت والا ہوا چند روز اچھی بسر ہو گئی لیکن ایک مدت کے بعد جب اِس کا عادی ہو جاتا ہے تو گو اور سب سامان کھانے پینے پہننے عیش عشرت کا اُس کو میسر ہو لیکن حسب جواب دیگر اُس کو ضعف گوشت بنا دیتے ہیں پھر وہ نہ تو دین نہ دنیا دونوں کام کا نہیں رہتا ہے اور عام لوگ تو ذلیل و خوار خدا کی اما اور نہایت درجہ کمینہ لوگوں کا حال ظاہر ہے بس ہر کہ گلیوں بازاروں میں بہتیرے لوگوں نے اُن کو بول براز کیچڑ گوبر میں لتھڑا ہوا بیہوش چت پڑے ہوئے دیکھا ہوگا۔ اِس کی مضرتیں انسان کے واسطے ایسی بے حد و بیشمار ہیں کہ اُن کو احاطہ تحریر لانے میں ایک دفتر چاہیئے اسیواسطے ہر مذہب اور فرقہ کے بزرگوں اور شارعوں نے اِس کے استعمال کو کبیرہ گناہوں میں داخل کیا ہے ہم مسلمانوں کی کتاب قرآن مجید میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے **اثمھما اکبر من نفعھما** یعنی گناہ شراب کے بہت بڑے ہیں نفع اِس کے سے۔ پس انسان کو چاہیئے کہ ہرگز ہرگز اِس ہوا کی پر توجہ نہو گو کسی اشد ضرورت سے اِس کے استعمال پر مجبور بھی کیا جاوے تو بھی اسپر دل نہ لگاوے جیسا کہ کسی شاعر نے کہا ہے کہ۔ یہہ وہ مصری کی ڈلی ہے کہ نبات اسکی کب سنکھیا کھا کے مرے اِس کو زبان پر نہ دھرے۔ اور سوائے

فٹ نوٹ یہہ شخص اپنے عہد کا فلاسفر اور مشہور فلسفہ دان ہوگذرا ہے لندن میں سلطنت وہی بہہ اصول ہوا ہے اس نے بہت سی کتابیں تصنیف کی ہیں جو اُس وقت مشہور و معروف ہیں





اور نقصانات دینی و دنیاوی کے اطبائے یوروپ طب کے رکھی بے انتہا مضرتیں لکھی ہیں جو بجملہ اُن کے مختصر طور پر تھوڑا ذکر اُن کا بیان کرتا ہوں
شراب ہر مزاج میں خلط غالب کو تحریک کرتی ہی اور اُس خلط کے آثار کو ظاہر کرکر مرض پیدا کرتی ہی بسبب استلاء نفعتاً موت آجاتی ہی خناق ہو جاتا ہی۔ شراب کی تاثیر اکثر گرم ہی کثرت استعمال سے قوت ہائے نفسانی و حیوانی و طبعی ضعیف ہوکر بیٹھے سست ہو جاتے ہیں۔ پھر امراض دماغی مثل فالج و لقوہ و رعشہ و نسیان و صرع و سکتہ و سرسام و جذام و دیگر امراض بدنی لاعلاج پیدا ہو جاتے ہیں اور بطلان شہوت باہ اور اورام خطرناک اور حصیات مرکب اور محرقہ اور تولید سنگ گردہ و مثانہ و سوزش پیشاب بھی اس سے پیدا ہوتی ہی کہ جس کا علاج بہت مشکل ہو جاتا ہی۔ علاوہ ان امراض کے مستی شراب میں عقل گم ہو جاتی ہی تمیز حسن و قبح اشیا کی انسان نہیں کرسکتا اپنے اختیار سے باہر ہو جاتا ہی ایسے موقع پر بدخلقی و بے حیائی ظہور کرتی ہی بیگانگی اُس کے دل اور آنکھوں میں شرم نہیں رہتی ہی جورو اور بیٹے میں تمیز نہیں کرسکتا۔ غرضیکہ کوئی درجہ بے حیائی اور بے شرمی کا باقی نہیں رہتا ہی۔ بس ہر ایک انسان کو چاہیے کہ ایسی مہلک اور ہزاروں نقصان پہونچانے والی چیز کے نزدیک نہ جانے اور اپنی جان اور دین اور ایمان کو اس سے بچائے +

اُو شراب تیرا ستیاناس جائے تیرا خانہ خراب ہو۔ تو نے کیسے کیسے عالی خاندان برباد کئے بے شمار معصوموں کو تو نے یتیم اور بے پدر کیا۔ بے انتہا نیکبخت اور باعصمت عورتوں کو تو نے بیوہ اور بے شوہر کرکر صف ماتم پر بٹھایا۔ جس نے تیرے ساتھ محبت کی اُس کو تو نے جب ہی چھوڑا کہ جب اُس کی جان لیلی ہزاروں توی ہیکل شجاع نامور زبردست جوانوں کو تو نے ایسا خاک میں ملایا کہ دنیا میں اُن کا نام و نشان تک نہ رہا۔ کسی شاعر نے کیا عمدہ شعر اس کے مطابق حال کہا ہی۔ یہہ وہ لوہا ہی کہ خون سیکڑوں کے جاتے ہیں۔ یہہ وہ خنجر ہی کہ لاکھوں کے گلے کاٹے ہیں

پس اے صاحبو اس شراب خانہ خراب کی برائیوں اور ضرروں کی کوئی انتہا نہیں ہی جہاں تک بیان کیا جاوے تھوڑا ہی وقت بہت قلیل رہ گیا ہی بانداز وقت اس کمیٹی میں اسقدر بیان کیا گیا ہی باقی آئندہ ہمیشہ جلسوں میں اسیطرح بیان ہوتا رہیگا +

مضمون منشی رحیم بخش صاحب

صاحبو۔ ایک دفعہ میں اُس شراب خانہ کے پاس سے گذرا جو کہ لودیانہ کے متصل گرجاگھر کے عین پہلو میں واقع ہی وہاں میں کیا دیکھتا ہوں کہ شرابخانہ کے دروازہ کے قریب ایک شخص حالت بیہوشی میں پڑا ہوا ہی مونہہ سے قی جاری ہی اور بے شمار مکھیاں اُس کے اردگرد بھنبھنا رہی ہیں شخص مذکورہ کے دہن سے اسقدر بو آرہی ہی کہ راہگیروں کو ناک بند کرکے چلنا پڑتا ہی میں اُس کی یہہ حالت دیکھکر ذرا ٹھہر گیا اتنے میں ہی ایک کتا آیا جیسا کہ کتوں کا قاعدہ ہی پہلے اُس نے اُس از خود رفتہ کو سونگھا پھر اُس کے قی آلودہ مونہہ کو چاٹ کر چلدیا میں نے زیادہ غور کیا تو معلوم ہوا کہ حضرت کوئی شراب کے رسیلے ہیں نشہ میں متوالے عالم سرور میں پڑے ہوئے بیہوش پڑے لوٹ رہے ہیں اُس شخص کی یہہ پرعبرت حالت دیکھکر میرے دل پر ایک ایسی چوٹ لگی کہ تھوڑے عرصہ کے لئے میرا دل دنیا کے معاملات اور اُسکے شور و غل کے ناپاک کرہ سے نکلکر ایک اور ہی پاکیزگی کی ہوا میں بلند پروازی کرنے لگا میں مختلف خیالوں میں غلطاں و پیچان گھر چلا گیا اور اسی دُھن میں جو ذرا تکیہ سے پیٹھ لگاکر بیٹھا تو نیند کا غلبہ آگیا آنکھ بند ہی تھی قوت متخیلہ نے اُن صورتوں کو جن پر میں بیداری میں غور کر رہا تھا ایک اور ہی لباس میں میرے سامنے لا موجود کیا میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بہت اونچے ٹیلہ پر بیٹھا ہوا ہوں اور سامنے ایک وسیع پرفضا میدان ہی اُس میں ایک نہایت خوش سواد شہر نظر آتا ہی۔ شہر کی خوبی نے خود بخود مجھے اُسکی سیر کی ترغیب دی جب قریب پہونچا تو ایک طرف دروازہ پر موٹے موٹے حرفوں میں لفظ دنیا لکھا ہوا نظر آیا دروازہ کے اندر داخل ہوتے ہی بہت سے محلے اور بازار دکھائی دیئے اور میں ادھر اُدھر سیر گشت کرتا پھرتا تھا کہ ایک محلہ میں زیادہ شور و غل سنائی دیا میں نے اُسطرف کا رخ کیا محلہ میں قدم رکھتے ہی مختلف طرح کی بے سروپا آوازیں میرے کان میں پڑنے لگیں جس سے مجکو خیال گذرا کہ شاید یہہ لاہور کا سرکاری پاگلخانہ نہو جسکو تھوڑا عرصہ ہوا اپنے دیکھا تھا مگر یہہ میری غلطی آگے چلکے رفع ہوگئی ایک گروہ نظر آیا جس میں چھوٹا موٹا ہوشیار اور جوان آدمی [illegible] بیٹھے بعض کچھ سرخ سرخ پتلی سی چیز بلوری گلاسوں میں پی رہے تھے اور بدمستی میں کچھ کچھ بک رہے ہیں کوئی کہتا تھا۔ بدہ ساقی مئے باقی کہ در جنت نخواہی یافت۔ کوئی کہتا تھا آفتاب میں مہتاب ہیرے کوئی کہتا تھا اے ساقی ایک نظر ادھر بھی۔ کوئی کہتا تھا۔ زاہد شراب پینے دے کافر ہوا میں ہوں۔ کیا کیا بیہودہ باتیں ہیں ایمان [illegible] میرے دیکھتے دیکھتے اُن کی حالت بگڑنے لگی عقل اور ادب وہاں سے رفوچکر ہوئے ہوش و حواس ہرن ہوئے کسی کے پاؤں لڑکھڑانے لگے کسی نے قی کی کسی نے خون اوگلا کوئی نالی میں گرپڑا کوئی جو بچہ میں جا پہونچا کوئی وہیں قی میں ستھر پتھر پڑا رہا اُن کی طرف سے جو میں نے نظر اُٹھا کر آسمان کیطرف دیکھا تو مختلف رنگ صورت کے جانور ہوا میں منڈلاتے نظر آئے میں اس کیفیت پر غور کر رہا تھا کہ دفعتہً ایک پاکیزہ صورت پاکدامن عورت میرے برابر آن کھڑی ہوئی جس کا نام بی عبرت تھا وہ بولی گویا ہوئی کہ اے شخص یہہ لوگ جو نظر آرہے ہیں شرابخور ہیں اور یہہ پرندے جو اِنپر منڈلا رہے ہیں یہہ مختلف بیماریاں مصیبتیں ہیں جو شراب کے پینے سے لاحق ہوتی ہیں اِن پرندوں میں سے کسی کا نام مفلسی کسی کا نام رعشہ کسی کا نام تپ دق کسی کا سل کسی کا ضیق النفس کسی کا ضعف بینائی ہی کسی کا دیوانگی کسیکا جنون کہتے ہیں ذرا یہاں کھڑے دیکھتے رہنا کہ کوئی دم میں یہہ سب شخص اِن پرندوں کے لقمہ ہی ہیں یہہ کہکر وہ تو غائب ہوگئی اور میں وہاں کھڑا دیکھتا رہا کہ اُن پرندوں نے اُترنا شروع کیا کسیکو رعشہ نے جا پکڑا کوئی تپ دق کا شکار ہوا کوئی فالج کا لقمہ بنا کوئی روٹی سے زیادہ مفلسی کے پنجہ میں گرفتار ہوئے غرض ایک آن میں سارا محلہ برباد اور پریشانی کا منظر بن گیا میں نے اُن کی یہہ حالت دیکھکر ایک آہ سرد کھینچی کہ افسوس یہہ لوگ کیوں نیکی اور عقل کے پاک راہوں کو چھوڑ کر بربادی اور خرابات کے جنگل میں ڈانوا ڈول پھرتے ہیں کیوں عقل جیسے جوہر کو اس ہر بلی چیز سے غارت کرکے اپنی بہبودی اور تندرستی کی جڑ میں کلہاڑی مارتے ہیں جب

میں نے زیادہ خیال کیا تو معلوم ہوا کہ کئی وجہ سے یہہ لوگ شراب پینا شروع کرتے ہیں بعضے غم غلط کرنیکے سبب سے پیتے ہیں مگر اہل دانش جانتے ہیں کہ جس کے استعمال سے غلسی پیدا ہو اُن چیزوں سے غم غلط کیا کر سکتی ہو بعض لوگ صحت قایم رکھنے کے لیئے پیتے ہیں کسی بڑے نامور حکیم کا قول ہو اور سونے کے حرفوں سے لکھنے کے لایق ہو کہ اگر تم تباہ نہ ہونا چاہتے ہو تو قدرتی اشتہاؤں کو مصنوعی چیزوں اور مصالحوں سے مت بھڑکاو ابتدا میں یہہ ہوتا ہو کہ شراب کے پینے سے قوت ہاضمہ بڑھ جاتی ہو مگر یہہ طاقت ایسی عارضی ہوتی ہو کہ جیسے بجھنے والے چراغ کی آخر اصلی طاقت قدرتی اشتہا بھی جاتی رہتی ہو اور زندگی شراب کی محتاج ہو جاتی ہو شراب ملتی ہو تو طاقت نظر آتی ہو شراب نہ ملے تو صحت رخصت اور مفلسی ضرور ہو قصہ جو لوگ کہ اِس کو دوا سمجھ کر پیتے ہیں اُن سے میرا سوال ہو کہ آیا دنیا میں اور کوئی دوا بے مضرت نہیں ہو جسکو وہ استعمال کر سکتے ہیں تھوڑے سے نفع کی امید میں خطرناک نقصان میں پڑنا عقلمندی نہیں۔ چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔ بعض محض سرور کے لیئے پیتے ہیں اُن کی بیوقوفی پہ مجھے رائے دینے کی ضرورت نہیں پھر مجھکو خیال گذرا کہ اگر یہہ شخص شراب نہ پیتے اور زندہ رہتے تو دنیا کو اُنکی ہستی سے کسقدر فائدہ ہوتا خود سرسبز ہوتے عزیزوں کو پرورش کرتے خدا کے سامنے سرخرو ہوتے اپنی زندگی کا ثمرہ پاتے۔ مگر افسوس ہو کہ اُنہوں نے اپنی زندگی یوں ہی ضایع کی اِتنے ہی میں ہائے ہو اور رونے کا شور برپا ہوا معلوم ہوا کہ اِن لوگوں کی بیویاں بہنیں مائیں اور بچے رو رہے ہیں اور اپنی خستہ حالی کو دیکھ دیکھ کر ڈھاڑیں مار مار رو رہے ہیں اُن کی رقت آمیز آوازوں نے مجھ میں ایک ایسا اثر پیدا کیا کہ میں چونک اُٹھا اور آنکھ کھل گئی +

العبد

رحیم بخش عفی عنہ

ویلز رف آن کارنس یعنے آنٹن سے گئے مسہ کا بالکل علاج جلد کرتی ہو اِس دوا کی قیمت ½ منس ہر مقام بمبئی بیعکان بی اسمتھ کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہو +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ چہارم من ابتدائے ۲۲ لغایت ۲۸ اگست سنہ ۱۸۸۳ء

ضلع دہلی- بسبب امساک بارش کے فصل مرجھا رہی ہو چارہ مویشیان کی عدم دستیابی کے سبب تشویش پیدا ہو رہی ہو صحت عمدہ ہو- نرخ پہلے کی نسبت ارزانی پر ہو لیکن تاہم گراں ہو +

ضلع حصار- بارش کی سخت ضرورت ہو فصل مرجھا رہی ہو صحت عمدہ ہو- نرخ کم و بیش ہوتا رہتا ہو +

ضلع انبالہ- بارش نہیں ہوئی- لگاتار خشکسالی کے باعث فصل کو بہت نقصان پہونچا- صحت اچھی ہو- نرخ بدستور ہو +

ضلع جالندھر- بارش ¼ انچہ ہوئی- صحت عمدہ ہو- فصل کو نقصان پہونچ رہا ہو- بسبب عدم دستیابی چارہ مویشیان کے بڑی تشویش پیدا ہو رہی ہو نرخ گراں ہوتا جاتا ہو +

ضلع امرتسر- صحت عمدہ ہو- فصل مرجھا رہی ہو- نرخ اگرچہ پہلے سے ارزانی پر ہو لیکن تاہم گراں ہو +

ضلع سیالکوٹ- ڈسکہ میں ½ ۱ انچہ بارش ہوئی- اور پسرور میں ایک انچہ اور ظفروال میں ¾ انچہ مگر ابھی اور بارش کی تمام ضلع میں سخت ضرورت ہو- نرخ بدستور ہو +

ضلع فیروزپور- بارش کی سخت ضرورت ہو- صحت عمدہ ہو- فصل کی امید اچھی نہیں- نرخ اگرچہ پہلے کی نسبت ارزانی پر ہو لیکن تاہم گراں ہو +

ضلع لاہور- بارش کی ضرورت ہو- صحت عمدہ ہو- فصل کی امید کچھ اچھی نہیں- نرخ گراں ہو +

ضلع راولپنڈی- ¾ انچہ بارش ہوئی- تحصیل کہوٹہ و پنڈی گھیب میں فصل بجا جیل رہی ہو- فصل خریف کی امید تحصیل راولپنڈی و تحصیل فتح جنگ میں بدرجہ اوسط ہو مگر دیگر تحصیلوں میں اچھی ہو- نرخ گراں ہوتا جاتا ہو +

ضلع شاہپور- صحت عمدہ ہو- فصل مرجھا رہی ہو- نرخ گراں ہوتا جاتا ہو +

ضلع ملتان- صحت عمدہ ہو- فصل کے لیئے بارش کی ضرورت ہو- نرخ بدستور ہو +

ضلع ڈیرہ اسمعیلخاں- بارش کی بہت ضرورت ہو- صحت عمدہ- فصل کی امید اچھی ہو- نرخ کسیقدر ارزانی پر ہو +

ضلع پشاور- بارش کی بہت ضرورت ہو- بخار بدستور پھیلتا جاتا ہو- نرخ ارزان ہوتا جاتا ہو +

کیفیت عام

چند اضلاع میں قدرے بارش ہوئی مگر ابھی کل پنجاب میں اور خصوصاً اضلاع جنوبی مشرقی میں جہاں پر اراضیات بارانی کی جلد تر سوکھتی جاتی ہیں اور جہاں بسبب کمی چارہ مویشیان گھاس کے تشویش پیدا ہو رہی ہو اور بارش کی بہت ضرورت ہو- بعض اضلاع میں جو غلہ کسیقدر ارزاں ہو گیا ہو اُس کا باعث یہہ ہو کہ اب بمبئی کی طرف غلہ نہیں جاتا +

سرجن ٹی آر ملروئی صاحب جن کی خدمات حال میں پنجاب گورنمنٹ کے تفویض ہوئی ہیں- ایام غیر حاضری مسٹر جے فرگوسن صاحب ایم ڈی میں جو ایک ماہ کی رخصت پر جاتے ہیں عہدہ سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل ملتان کا کام کرینگے +

کپتان اے کے میکفرسن صاحب مجسٹریٹ چھاونی پشاور کو تاریخ دینے چارج سے تین ماہ کی رخصت رعایتی عطا ہوئی اور انکی جگہ مسٹر اے سی جی لڈیارڈ صاحب ملازم رجمنٹ نمبر ۱۲ پنجاب نیٹو انفنٹری کا کام کرینگے +

اخبارات تار برقی

لنڈن ۲۳- اگست- ٹائمس سے خبر آئی ہو کہ ۱۵ ماہ حال کو دو

فرانسیسی فوج نے مقام ہو کی پر جو ہنوئی سے سات میل پر ہے حملہ کیا اور کسیقدر سخت لڑائی کے بعد فرانسیسی پسپا ہوئے اور اُن کے ۷۶ آدمی مقتول و مجروح ہوئے +

لنڈن ۲۴۔اگست۔ مسٹر گلیڈسٹون نے کل رات ہوس آف کامنس میں ایکسوال کے جواب میں کہا کہ ایم ڈیگنگٹن سفیر فرانس نے گورنمنٹ حضور ملکہ معظمہ کو بخوبی طور پر یقین دلایا ہے کہ حتی المقدور گورنمنٹ فرانس معاملہ ٹنکوئن کے متعلق کارروائی ختم کرنیکے لیے بڑی کوشش عمل میں لائے گی +

پشاور ۲۵۔اگست۔ کابل کے ایک سوداگر کی زبانی معلوم ہوا کہ پنجشنبہ کی صبح یعنے ۲۳ ماہ حال کو امیر بابا خیل سے کابل کی طرف روانہ ہوئے تھے۔ بیگمات وغیرہ کو ایک دن پہلے کابل میں بھیجدیا گیا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ امیر بہت جلد مرات کو فوج بھیجنے والے ہیں مگر آپ نہیں جاینگے اور یہ بھی ذکر کیا جاتا ہے کہ افواہ قتل کی بنیاد صرف اس سازش کے معلوم ہو جانے پر ہے جو عزیز خان نے کی تھی +

پیرس ۲۴۔اگست۔ ٹنکوئن سے جو حال میں خبریں آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا کہ فرانسیسی فوجوں نے قلعجات واقعہ دھانہ دریائے ہیو کا محاصرہ کر کے اُنپر قبضہ کر لیا ہے۔ فرانسیسیوں کا بہت کم نقصان ہوا۔ اور طرف ثانی کے بہت آدمی مقتول و مجروح ہوئے۔ تین دن تک متواتر لڑائی جاری رہی +

فرانسیسی بیڑے کے امیر البحر نے کچھ روز کی مہلت منظور کر لی اور ایک کمشنر ہیو کیطرف دشمن سے صلح کرنے کے لیے روانہ ہوا ہے +

وائنا ۲۴۔اگست۔ شاہ چارلس فرمان روائے رومنیا یہاں پہونچ گئے ہیں +

لنڈن ۲۶۔اگست۔ ٹنکوئن سے خبر دی گئی ہے کہ پادری شا کو اُن الزامات سے بری کر دیا گیا ہے جو اُنپر عائد کیے گئے تھے اور اب وہ رہا ہو گئے ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۵۔اگست۔ شہنشاہ و شہنشاہ بیگم عنقریب کوپن ہیگن کی سیر کو جانے والے ہیں +

بمبئی ۲۴۔اگست۔ ایک بڑی اور بارونق کمیٹی باشندگان شہر بمبئی کی آج شام کو منعقد ہوئی جسمیں یہ قرار پایا کہ ایک ایڈرس سرایولن بیرنگ صاحب کی خدمت میں پیش کیا جاوے اُن عمدہ خدمات کے صلہ میں جو اُنہوں نے اس ملک کی بحیثیت مالی وزیر ہونے کے ادا کی ہیں +

اس کمیٹی میں بہت سے یوروپین صاحبان بھی شامل تھے۔ جناب آنریبل ڈبلیو ایم سیکال صاحب ممبر لیجسلیٹو کونسل بمبئی نے امید ظاہر کی کہ ہم پھر سرایولن بیرنگ صاحب کو ہندوستان میں واپس آتے وقت اُس مشہور عہدہ پر جسپر اُن کے رشتہ دار لارڈ نارتھ بروک صاحب مقرر تھے دیکھینگے۔ اور حاضرین نے بھی کہا امید ہے کہ وہ وائسرائے ہو کر ہندوستان میں واپس آئینگے +

بمبئی ۲۵۔اگست۔ ایسٹ انڈین ایسوسی ایشن کی لوکل برینچ اور باشندگان بمبئی نے آج ایڈرس ای بیرنگ صاحب کی خدمت میں پیش کی۔ اس کے جواب میں صاحب ممدوح نے فرمایا کہ میں البرٹ بل کی تائید کرتا ہوں اور میرے خیال میں لارڈ رپن کے منشا بہت غلط سمجھے گئے ہیں جبکہ موجودہ شور و شر دور ہوگا تو اُسوقت لوگوں کو لارڈ رپن کی پالیسی کی حکمت و دانائی معلوم ہو گی جناب ممدوح کی پالیسی کے متعلق میں لوکل سلف گورنمنٹ کی نسبت پوری ہمدردی و تائید کرتا ہوں۔ صاحب ممدوح نے اس سے صاف انکار کیا کہ حضور لارڈ رپن کی اس قسم کی کوئی تجاویز نہیں ہیں جن سے انقلاب پیدا ہو سکے۔ پبلک ورکس کی نسبت اُنہوں نے گورنمنٹ کی پالیسی کی تائید کر کے بیان فرمایا کہ ٹیکس ادا کرنے والوں کے حق میں دیسی سرمایہ سے روپیہ کا بہم پہونچایا بہتر ہوگا جبکہ باہر سے کم سود پر روپیہ حاصل ہو سکتا ہو +

لنڈن ۲۹۔اگست۔ تمام قیدیوں کو جو گذشتہ قتل عام سکندریہ میں شریک ہونے کے سبب مجرم تھے پھانسی ملنے کا حکم ہوا ہے +

پیرس ۲۶۔اگست۔ پندرہ سو آدمی امدادی فوج کے ٹنکوئن کو روانہ کیے گئے ہیں +

ہانگ کانگ ۲۹۔اگست۔ دو ہزار چینی فوج کانٹن کو روانہ کی گئی ہے اور تمام چینی سلحخانوں میں سرگرمی سے تیاریاں ہو رہی ہیں +

بمبئی ۲۹۔اگست۔ قبل اس سے کہ سرایولین بیرنگ کل دخانی جہاز سومہ سکین میں سوار ہو کر مصر کو روانہ ہوں اہل یورپ اور اہل ہند اور ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کی شاخ بمبئی کے تہنیت نامے اور ایڈریس صاحب ممدوح کی خدمت میں پیش کیے سرایولین بیرنگ نے اُس کے جواب میں صاف صاف مارکوئیس آف رپن کی تعریف و توصیف کی اور بیان کیا کہ جس وقت اُن مباحثوں کا جوش رفع ہو جاویگا جو آج کل ہو رہے ہیں تو ہندوستان میں حضور ملکہ معظمہ کی رعایا کے تمام فرقے ہز اکسلنسی لارڈ رپن کی پالیسی کی مصلحت اور اُس دلیری کو بخوبی تسلیم کرینگے جس کے ساتھ صاحب ممدوح نے اُس پالیسی کی تائید فرمائی ہے۔ نیز صاحب ممدوح نے اپنے تئیں مسٹر البرٹ کے بل کا موید ظاہر کیا اور جو خاموشی اُنہوں نے کونسل میں اختیار کی تھی اُسکی یہ وجہ بیان کی کہ اول تو وہ کبھی ایسے موقع پر کوئی اسپیچ نہ کرتے تھے جب کہ وہ اُس سے بچ سکتے تھے اور دوم یہ کہ اُن کے خیالات کو اور شخصوں نے بہ نسبت اُس کے جیسا کہ وہ خود کر سکتے تھے زیادہ تر فصاحت کے ساتھ بیان کر دیا تھا +

شملہ ۲۹۔اگست۔ مشرقی اور جنوبی مشرقی بارش کی ہوا اوسط درجہ کے زور کے برابر گنگا کے میدان میں چل رہی ہے اور شمالی و مغربی ہندوستان میں ہوا زیادہ تر سرد ہوتی جاتی ہے اور آسمان پر زیادہ بادل جمع ہوتا جاتا ہے۔ پنجاب اور اضلاع شمال و مغرب کے بعض مقامات میں بارش ہوئی ہے لیکن سوائے بنارس اور بریلی کے اضلاع مذکورہ کے میدانوں ... اور راجپوتانہ میں کہیں بارش نہیں ہوئی ہے باقی مقامات پر بارش عام ہے آج کی بارش کو ابح منصوری ۳-انچ- مرکیرا- جزیرہ ڈانچلہ ۲-انچ- بریلی و سوری جبل پور- جبرمی- ستنا- بمبئی- وزیگاپٹم- منگلوری ۱-انچ- چکراتہ- شب ساگر- دارجیلنگ- پونیا- فالس پوائنٹ- امراوتی- بلگوان کوچین نصف انچ- سابق امراوتی- وزیگاپٹم ۲-انچ- بیکانیر ۲-انچ- مٹھ- ستولاپور- نصف انچ +

لنڈن ۳۱- اگست- اخبار ڈیلی نیوز نے آج صبح کو ایک تاربرقی مشہون کا چھاپا ہے کہ روسی فوج مرو کیجانب کوچ کرنے کی غرض سے اشک آباد میں بھیجی جاتی ہے +

وائنا ۳۰- اگست- یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر یہاں کے حکام کروشیا میں دبو ڈالنے والی تدابیر کا عمل میں لانا منظور نہ کرینگے جہاں بغاوت کی تحریک زیادہ ہوتی جاتی ہے تو دریوں میں عنقریب حل چل پیدا ہوگی +

پیرس ۳۰- اگست- جو خبر اخبار ٹیمس نے اُس عہد نامہ کی نسبت چھاپی تھی جو فرانس نے بادشاہ انام کے ساتھ کیا ہے اُسکی تصدیق ہوگئی ہے صوبہ ٹینکوم فرانس کے حوالہ کر دیا گیا ہے اور سلطنت انام کے محاصل اور بندرگاہ کا انتظام فرانس اپنے اختیار میں کریگی + سینیر زوریلا جسکی خاطر فرانس میں پچھلا جمہوری ہنگامہ ہوا تھا فرانس سے چلا گیا ہے اور گورنمنٹ فرانس نے وعدہ کر لیا ہے کہ وہ اُسکو واپس نہ آنے دیگی +

میڈرڈ ۳۰- اگست- دریوں میں حل چل ہونے کا جو اندیشہ تھا وہ رفع ہوگیا ہے بادشاہ الفانسو جرمنی کا سفر طے ہوگیا ہے اور یہ بات قرار پائی ہے کہ بادشاہ موصوف راستہ میں پیرس سے ہو کر گذرینگے اور ۹ ستمبر کو جرمنی میں پہونچ جاوینگے +

لودیانہ

بارش- بارش- بارش

آج کیسا عمدہ موسم اور کیسا بارش کا دن ہے- اگرچہ بھادوں ہے مگر شروع ساون کا سماں بندھا ہوا ہے جسطرف نظر اٹھا کر دیکھئے اور جدھر کو نگاہ دوڑائیے پانی ہی پانی جنگل میں نظر آتا ہے- یہ کیوں اسلئے کہ ۴ ستمبر کی صبح سے ۱۱ بجے صبح تک کامل ۷ گھنٹہ موسل دھار پانی برسا اور اتنا پانی برسا کہ ساری برسات کا بھی اتنا پانی نہیں تھا- جل اور تھل ایک ہیں شہر کے چاروں طرف پانی عجیب کیفیت دکھلا رہا ہے- ہمارا بوڑھا دریا بھی جوانی کے عالم میں مستانہ چال چل رہا ہے اور ستلج کی حالت تو دگرگوں ہے جسطرح ہمارے شہر کے غریب غربا بارش کے لئے دعا مانگتے تھے اور روتے تھے اُسیطرح سات گھنٹہ بارش کے بعد دعا مانگتے تھے کریا اللہ اب تو فضل کر- ہمکو بچا- ہمارا کوٹھہ گرا- تو ہی حافظ نگہبان ہے مشن اسکول کے محاذی میدان میں اہل محلہ کے گھروں کے سامنے ۳ فٹ پانی کھڑا تھا اور رستے بند تھے ہماری میونسپل کمیٹی کو ضرور اس میدان کا کچھ بندوبست کرنا چاہئیے ورنہ کسی وقت یہاں کا پانی جمع ہونا شہر کے واسطے نقصان کا باعث ہوگا + شہر کا تالاب پانی سے لبریز ہوگیا ہے اور لڑکے ایسے وقت میں ضرور تیرنا چاہینگے ابھی سے کوئی عمدہ بندوبست ہونا چاہئیے تاکہ نہانے اور کودنے کے لئے کوئی لڑکا اُسطرف سے نہ گذرنے پاوے- ۵ ستمبر کو شام کے ۲ بجے پھر موسل دھار پانی برسا اور تمام رات بارش ہوتی رہی اور اب تک ۱۲ بجے میں مترشح ہو رہا ہے +

دیوانی کی تمام عدالتیں یکم ستمبر سے بند ہیں اور یکم اکتوبر کو پھر جاری ہونگی +

۳۰- اگست کو گذرستے واڑہ پر ایک کشتی ڈوب گئی صرف ایک آدمی اور تین یابو ضایع ہوئے +

خریداران اخبار نور افشاں کی خدمت میں التماس

ہم اپنے اُن نادہند خریداران کی خدمت میں (جنھوں نے چند سال سے بقایا قیمت نور افشاں ادا نہیں کیا ہے) التماس کرتے ہیں کہ ہم نے آپ صاحبان پر دعوی دایر کرنیکے لئے ایک وکیل صاحب سے خاص بندوبست کر لیا ہے اب ایک ماہ کی مہلت دیجاتی ہے جن جن صاحبان نے بقایا میعاد مذکور میں ادا کر دیا تو خیر ورنہ عدالت میں دعوی رجوع کیا جاویگا

اُستاد کی ضرورت

ہم کو ایک ایسے عیسائی اُستاد کی ضرورت ہے جو انٹرنس پاس شدہ ہو جس کسی کو درخواست کرنی ہو وہ اپنی درخواست معہ سند کے ہمارے پاس بھیجدے +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

ایک مناد کی ضرورت

مقام بمبئی میں جناب پادری جے جی ڈامیلر صاحب کو ایک ایسے عیسائی مناد کی ضرورت ہے جو اہل اسلام کے درمیان منادی کر سکے اور علم عربی و فارسی میں کامل لیاقت رکھتا ہو جس کسی کو درخواست کرنی ہو تو صاحب موصوف یا ہمارے سے خط و کتابت کرے +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

رسالہ

سیرت المسیح والمحمد

رسالہ موصوف جسکے مضامین اخبار نور افشاں میں بھی شایع ہو چکے ہیں اب وہ مضامین بنیادی چند امور رسالہ کی صورت میں امریکن مشن پریس سیالکوٹ میں چھاپا گیا اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگیا- جناب پادری جی ایل ٹھاکر داس صاحب مشنری سیرور نے جو رسالہ موصوف کے مصنف ہیں اور بھی چند مضامین اضافہ کرکے ہمارے پاس طبع ہونے کے لئے بھیجا ہے اور یہ رسالہ ۴۰ صفحہ بطرز کتب دیسی پر چھاپا جاویگا مگر جبتک خریداروں کی کافی تعداد جمع نہو جائے تب تک چھپنا ملتوی رہیگا اور قیمت صرف ۴ر معہ محصول ڈاک قرار پائی ہے لہذا اس کے شایقین کو مشتہر کیا جاتا ہے کہ جلد درخواست بھیجیں +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

بڑھے ہوئے پھیپڑے

صفراویت- تبخیت- ضعف معدہ- دردسر- اس ایپل پلس سے سب دفع ہو جاتی ہیں قیمت ۵ پلس بی اٹکنسن کمپنی جنرل ایجنٹ مقام بمبئی سے ملتی ہے +